O

وہ مجھ سے دور ہے لیکن مری خبر میں ہے
کہ جیسے چاند کا ہالہ ہے جو نظر میں ہے

وہ شخص جو کسی شیطان کے اثر میں ہے
تمام شہر اسی شخص کے سحر میں ہے

نہ کوئی خوف سفر کا، نہ کوئی وحشتِ شب
ابھی وہ دن کے اجالے میں، اپنے گھر میں ہے

https://emad-ahmad.com/

وہ ایک چہرہ کہ دھندلا گیا ہے وقت کے ساتھ
ہے دُور آنکھ سے اور پھر بھی چشمِ تر میں ہے

کھُلا کہ میں بھی کسی کی طرح تلاش میں ہوں
کھُلا کہ وہ بھی مری ہی طرح سفر میں ہے

مَیں اپنے آپ سے لڑتا ہوا ملوں گا تمہیں
مِرا وجود مہمّاتِ خیر و شر میں ہے

اسے کہا تو بس اتنا کہ بھائی تم پہ سلام
خیال رکھا کہ بیٹھا وہ میرے گھر میں ہے

https://emad-ahmad.com/